متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے سوات، دیر اور بونیر سے نقل مکانی کرنے والوں کی امداد کیلئے وزیراعظم فنڈ میں دس لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان

ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار امدادی رقم کا چیک وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو ملاقات میں پیش کریں گے

لندن۔۔11 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے سوات، دیر اور بونیر سے نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کی مدد اور بحالی کیلئے قائم کیے گئے وزیراعظم ریلیف فنڈ میں دس لاکھ روپے کا عطیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔اس امدادی رقم کا چیک متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر اور وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو ان سے ملاقات میں پیش کریں گے۔ واضح رہے کہ دیر، بونیر اور سوات کے متاثرہ خاندانوں کیلئے گزشتہ ہفتہ بھی ایم کیوایم کی جانب سے 10 لاکھ روپے کا فوری امدادی سامان نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے حوالے کیا، جبکہ باجوڑ سے نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کیلئے بھی ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے 10 لاکھ روپے وزیراعظم فنڈ اور 10 لاکھ روپے اسپیکر قومی اسمبلی فنڈ میں جمع کرائے تھے۔

صوبہ سرحد سے نقل مکانی کرنے والوں کی آڑ میں طالبان بھی شامل ہوسکتے ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار

نقل مکانی کے حوالے سے مخدوم امین فہیم خدشات ایم کیوایم کے موقف کی تائید ہیں

صوبہ سرحد سے نقل مکانی کرنے والوں کے بارے میں ٹھوس اقدامات کئے جائیں تاکہ وہ دوسرے صوبوں میں نقل مکانی نہ کریں

لندن۔۔۔11 مئی 2009ء

قومی اسمبلی میں متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر اور سمندر پار پاکستانیوں کے وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے گزشتہ روز وفاقی کابینہ کے اجلاس میں وفاقی وزیر تجارت مخدوم امین فہیم کے حالیہ میں نقل مکانی کرکے آنے والوں پر تشویش کے اظہار کو حقائق پر مبنی قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مخدوم امین فہیم نے جن خدشات کا اظہار کیا ہے اس سے ایم کیو ایم کے موقف کی تائید ہوتی ہے۔اس بات کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا کہ نقل مکانی کرنے والوں کی آڑ میں طالبان بھی شامل ہوں۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں صرف ایم کیوایم ان خدشات کا اظہار کرتی رہی ہے جس پر بہت سی نام نہاد مذہبی اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے اسے تنقید کا نشانہ بنایا گیا لیکن وفاقی کابینہ کے ہونے والے گذشتہ روز کے اجلاس میں بہت سے وفاقی وزراء نے اجلاس میں حکومت پر زور دیا کہ نقل مکانی کرنے والوں کو صوبہ سرحد میں ہی ان کے رہنے کیلئے عارضی کیمپوں میں بسا کر وہیں تک محدود رکھا جائے۔ صوبہ سرحد سے دیگر علاقوں میں نقل مکانی کرنے سے روکا جائے جیسا کہ مخدوم امین فہیم نے اپنی تشوش کا اظہار کیا کہ صوبہ صرحد سے سندھ میں نقل مکانی سے حالات خراب ہوسکتے ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ نقل مکانی کرنے والوں کے بارے میں ٹھوس اقدامات کرنے چاہیے تاکہ وہ دوسرے صوبوں کے علاقوں میں نقل مکانی نہ کریں کیونکہ اس سے علاقے کی مقامی آبادی میں نئے نئے خدشات جنم لے سکتے ہیں۔

کراچی میں جرائم پیشہ عناصر اور جعلسازوں کا گروہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی اور حق پرست ٹاؤن ناظمین کے نام سے مختلف کاروباری شخصیات سے صوبہ سرحد کے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے نام پر رقوم جمع کرنے کیلئے سرگرم ہوگیا

جب تک رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء یا ارکان اسمبلی عطیات وصول کرنے خود نہ آئیں مخیّر حضرات کسی کو عطیات نہ دیں۔رابطہ کمیٹی

اگر مخیّر حضرات کے پاس ایسے فون موصول ہوں تو وہ فوری طور پر نائن زیرو کے فون نمبر 6329131 - 6329900 - 6373690 پر ذمہ داران کو آگاہ کریں

کراچی۔۔۔11 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ کراچی میں جرائم پیشہ عناصر اور جعلسازوں کا ایک گروہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء

،ارکان اسمبلی اورحق پرست ٹاؤن ناظمین کے نام سے مختلف کاروباری شخصیات اور مخیّر حضرات سے صوبہ سرحد کے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے نام پر رقوم جمع کرنے کیلئے سرگرم ہوگیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جرائم پیشہ افراداور جعلسازوں کے مخصوص گروہ کے ارکان خودکورابطہ کمیٹی کا رکن، ایم کیوایم کے وزیر، رکن اسمبلی یا ٹاؤن ناظم ظاہر کرکے مختلف کاروباری شخصیات سے رابطہ کررہے ہیں اوران سے صوبہ سرحد کے متاثرہ خاندانوں کی امدادکیلئے رقوم کا مطالبہ کررہا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے وضاحت کی کہ اگرکاروباری شخصیات اور مخیّر حضرات کے پاس اس طرح کے فون موصول ہوں تو وہ فوری طور پر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کے فون نمبر 6373690 - 6329900 - 6329131 پر ذمہ داران کوآگاہ کریں۔ رابطہ کمیٹی نے مخیّر حضرات سے درخواست کی کہ جب تک ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء یا ارکان اسمبلی عطیات وصول کرنے کیلئے ان کے پاس خود نہ آئیں وہ کسی اور فرد کو ہرگز عطیات نہ دیں اور جو حضرات عطیات دینا چاہیں وہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو یا خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکز واقع فیڈرل بی ایریا میں جمع کراسکتے ہیں۔

پنجاب کے عوام مسلح افواج اور سیکورٹی فورسز سے اظہار یکجہتی کیلئے 12 مئی کو گھروں، دکانوں، دفاتر پر قومی پرچم لہرائیں۔ افتخار اکبر رندھاوا

پاکستان کو قائم رکھنے کیلئے ملک دشمن طالبان کا خاتمہ ضروری ہے

لندن۔۔11 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا نے اپنے ایک بیان میں قائداعظم کے پاکستان کو بچانے کیلئے دہشت گرد طالبان کے خلاف نبردآزما پاک فوج اور سیکیوٹی فورسز کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کیلئے پنجاب کے عوام بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ 12 مئی کے دن اپنے گھروں، دفتروں، دکانوں اور دیگر عمارتوں پر قومی پرچم لہرائیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کی فوج دشمنوں کے خلاف اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کرسکتی جب تک اسے اپنی عوام کا مکمل اعتماد اور حمایت حاصل نہ ہو۔ افتخار اکبر رندھاوا نے کہا کہ صوبہ سرحد کے علاقوں سوات، دیر اور بونیر میں دہشت گرد طالبان نے نہ صرف اسلام کے چہرے کو مسخ کیا ہے بلکہ درندہ صفت طالبان انسانیت سوز حرکات بھی کھلے عام کررہے ہیں۔ یہ طالبان پورے پاکستان پر قبضہ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے لیکن جناب الطاف حسین نے عوام کو شعور کی بیداری دیکر اور انہیں متحد کرکے طالبان کا پاکستان پر قبضے کا خواب چکنا چور کردیا ہے۔ افتخار اکبر رندھاوا نے کہا کہ پاکستان کو بچانے کیلئے ملک دشمن طالبان کا خاتمہ ضروری ہے۔

اے این پی سندھ اور پیپلز پارٹی کی حکومت سندھ کے بعض اعلیٰ عہدیداروں کی کراچی میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کی کھلی سپورٹ ملک کو کھوکھلا کرنے کے مترادف ہے، حق پرست اراکین سینیٹ

کراچی۔۔۔11 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سینیٹ نے کہا ہے کہ کراچی میں عوامی نیشنل پارٹی سندھ اور پیپلز پارٹی کی حکومت سندھ کے بعض اعلیٰ اور بڑے عہدیداروں کی جانب سے لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کی کھلی سپورٹ ملک کو کھوکھلا کرنے کے مترادف ہے اور کراچی کے عوام کسی بھی قیمت پر لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کی کھلی سپورٹ کرنے والوں کو ہرگز برداشت نہیں کرسکتے اور اس سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ عوام کے ساتھ ہے اور وفاقی اور سندھ حکومت سے علیحدگی اختیار کرسکتی ہے ۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کراچی میں اپنا مضبوط ووٹ بینک رکھتی ہے اور لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کے خلاف اس کی باتوں اور صدائے احتجاج کو اہمیت نہ دینا کھلی منافقت ہے اور کروڑوں ووٹروں کے ووٹوں کی توہین کے مترادف ہے جس پر کراچی اور اسکے عوام کا چراغ پا ہونا فطری عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملکی سلامتی اور استحکام کیلئے ہر معاملے پر حکومت کے ساتھ کھڑی ہے لیکن شہر کراچی کی سلامتی اور اس کے عوام کی زندگیوں کے تحفظ کیلئے لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کی مخالفت کے بجائے ان کی حمایت، سرپرستی اور ان سے اپنا حصہ وصول کرنا کرپشن، نااہلی اور عاقبت نااندیشی کی انتہاء ہے اور اس میں اے این پی اور پیپلز پارٹی کی حکومت سندھ کے بعض اعلیٰ اور بڑے عہدیداروں کا عمل وکردار عوام رائے کے خلاف ہے اور عوامی رائے کے برعکس ایم کیوایم کوئی بھی فیصلہ نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی منتخب حکومت اے این پی کے جرائم پیشہ افراد کی سرپرستی بند نہیں کرتی تو اس کے سوا ایم کیوایم کے پاس بھی کوئی راستہ نہیں کہ وہ بھی وفاق اور سندھ حکومت سے علیحدہ

ہو جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ اے این پی کو 12 مئی کو جواز بنا کر ہڑتال کی کال کرنے سے قبل شرم محسوس کرنی چاہئے تھی کیونکہ اس سے قبل صوبہ پختونخواہ میں طالبان دہشت گردوں کے ہاتھوں اے این پی کے کئی رہنماء، کارکن اور عوام بہیمانہ طریقے سے قتل ہو چکے ہیں ان کے خلاف اے این پی نے ایک ہڑتال کی کال نہیں دی اور سوات، بونیر اور دیر کی طرح اے این پی کے عہدیداران کراچی اور سندھ کے عوام کو بھی طالبان دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑنے کی پالیسی پر گامزن ہیں اور اس سلسلے میں لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا سمیت جرائم پیشہ افراد کی سرپرستی قابل مذمت ہے۔حق پرست اراکین سینٹ نے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی، آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل شجاع پاشا سے مطالبہ کیا کہ اے این پی اور پیپلز پارٹی کی حکومت سندھ کے بعض اعلیٰ عہدیداران کی لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کی سرپرستی اور حمایت کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس کیخلاف ملکی سلامتی اور استحکام کیلئے فی الفور کارروائی عمل میں لائی جائے۔

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سربراہ جنرل فاروق کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے گفتگو، سوات، دیر اور بونیر کے متاثرہ خاندانوں کی بھرپور امداد کیلئے الطاف حسین کی کاوشوں کو سراہا

کراچی۔۔۔11 مئی 2009ء

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سربراہ جنرل فاروق نے سوات، دیر اور بونیر کے متاثرین کی بھرپور امداد کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب کاوشوں کو سراہا ہے اور ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی اس سلسلے میں جاری سرگرمیوں کو متاثرین کی بحالی کیلئے اہم سنگ میل قرار دیا۔ یہ بات جنرل فاروق نے اتوار اور پیر کی درمیانی شب متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کی۔ بات چیت کے دوران ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے سوات، دیر اور بونیر کے متاثرین کیلئے امداد کیلئے چیک دیا اور ایم کیو ایم کا فلاحی ادارہ مسلح افواج کی جانب سے عسکریت پسندوں کی سرکوبی کیلئے جانے والے آپریشن کے بعد نقل مکانی کرنے والے افراد کی بھرپور امداد کیلئے امدادی سرگرمیاں شروع کر چکا ہے اور اس سلسلے میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر واقع فیڈرل بی ایریا میں عوام اور مخیّر حضرات نے بڑی تعداد میں متاثرین کیلئے امدادی اشیاء اور نقد رقوم کے علاوہ ضروریات زندگی کی دیگر اشیاء بڑی تعداد میں جمع کرائی ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن سے سوات، دیر اور بونیر کے متاثرہ خاندان کی امداد کیلئے روزانہ کی بنیاد پر امدادی اشیاء کی کھیپ روانہ کی جائے گی اور یہ سلسلہ متاثرین کی بحالی تک جاری رہے گا۔

علمائے حق کا عملی کردار ہی ملک وقوم کو استحکام بخش سکتا ہے، رابطہ کمیٹی
راولپنڈی میں طالبانائزیشن کے خلاف استحکام پاکستان کنونشن علمائے کرام کے جرأتمندانہ مؤقف کا زبردست خیرمقدم

کراچی۔۔۔11 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے راولپنڈی میں منعقدہ استحکام پاکستان کنونشن میں علمائے کرام کے طالبانائزیشن کے خلاف جرأتمندانہ مؤقف کا زبردست خیرمقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ نازک صورتحال میں علمائے حق کا عملی کردار ہی ملک وقوم کو استحکام بخش سکتا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ استحکام پاکستان کنونشن میں مختلف علمائے کرام نے طالبانائزیشن کے خلاف جن عزائم کا اظہار کیا وہ ان کی اسلام اور ملک دوستی کو ظاہر کرتا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ طالبانائزیشن کی سازش کیلئے بعض علمائے سو کا کردار قابل مذمت رہا ہے اور ایسے علمائے سو یقیناً اسلام اور ملک دشمنی کا کردار ادا کر رہے ہیں جن کی ہر سطح پر مذمت کرنی چاہئے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے سب سے پہلے طالبانائزیشن کے خلاف آواز حق بلند کی اور اس وقت بھی بعض سیاسی و مذہبی جماعتوں اور علمائے سو نے جناب الطاف حسین کے خدشات کو واویلا قرار دیا لیکن وقت نے ثابت کر دیا کہ جناب الطاف حسین نہ صرف ملک سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی گہری نظریں رکھے ہوئے ہیں اور ان کے طالبانائزیشن کے خلاف اصولی مؤقف نے دنیا بھر میں ملک و قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے استحکام پاکستان کنونشن میں شریک علمائے کرام کے خیالات کو سراہا اور تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ طالبانائزیشن کے خلاف ایسی کانفرنسوں کا زیادہ سے زیادہ انعقاد کر کے اس کے خلاف عوامی رائے عامہ ہموار کریں۔

بجلی کا شدید بحران سے شہر تنزلی کی جانب مائل ہے جو گھناؤنی سازش ہے، حق پرست اراکین سندھ اسمبلی
کے ای ایس سی کی نااہل انتظامیہ سے ادارے کو واپس لیکر قومی تحویل میں لیا جائے

کراچی ۔۔۔ 11 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے KESC کی جانب سے کراچی میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل دورانئے کی لوڈ شیڈنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے شہری سرگرمیاں معطل کرنے گھناؤنی سازش قرار دیا ہے ۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کے ای ایس سی کی انتظامیہ نے جب سے ادارے کی ذمہ داری سنبھالی ہے تب سے ہی بجلی کی ترسیل کے حوالے سے بلند و بانگ دعوے کئے جا رہے ہیں لیکن ان بلند و بانگ دعوؤں کے باوجود بھی کراچی میں بجلی کا شدید بحران گزشتہ کئی مہینوں بلکہ برسوں سے برقرار ہے جس کے باعث شہری، تعلیمی اور کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں اور ملک کی صنعتی ترقی کا حب کراچی بجلی کے بحران کے باعث تیزی سے تنزلی کی جانب مائل ہے ۔ انہوں نے کہا کہ شہر کراچی کی تنزلی اس کی حق پرست قیادت اور عوام کو یہ سوچنے پر مجبور کر رہی ہے کہ بجلی کا بحران کراچی اور اس کے عوام کے خلاف گھناؤنی سازش ہے اور اگر اس کے سدباب کیلئے فی الفور اقدامات نہ کئے گئے تو حق پرست قیادت عوامی دباؤ پر اپنے احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے ۔ ارکان سندھ اسمبلی نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں بجلی کے شدید بحران کا سختی سے نوٹس لیا جائے، اس کے لئے فی الفور متبادل انتظام کیا جائے اور کے ای ایس سی کی نااہل انتظامیہ سے ادارے کو واپس لیکر قومی تحویل میں لیا جائے ۔

اسلام تو وہ ہی ہے جو 14 سو سال پہلے سرور کائنات ﷺ نے پیش کیا اس کے بعد ہمیں کسی نئے اور خود ساختہ نظام کے نفاذ کی ضرورت نہیں ہے،
متولی حضرت خواجہ غریب نواز اجمیر شریف الحاج سید عتیق میاں چشتی
نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات، جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفے، نظریئے اور انسانیت کی بلاتفریق خدمت کے عمل کو سراہا

کراچی ۔۔۔ 11 مئی 2009ء

حضرت خواجہ غریب نواز اجمیر شریف کے مزار کے متولی الحاج سید عتیق میاں چشتی نے گزشتہ روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری اور سیف یار خان سے ملاقات کی اور کہا کہ طالبانائزیشن کی خود ساختہ اور نام نہاد شریعت کسی کیلئے قابل قبول نہیں ہوسکتی کیونکہ اسلام امن و آشتی کا مذہب ہے اور اس میں جبر بالکل نہیں ہے ۔ حضرات خواجہ غریب نواز اجمیر شریف کے مزار کے متولی الحاج سید عتیق میاں چشتی ان دنوں پاکستان کے دورے پر ہیں ۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی علماء کمیٹی کے انچارج عقیل لودھی،، اراکین جاوید احمد، مولانا فیروز الدین رحمانی، ناصر یامین اور انور رضا بھی موجود تھے ۔ ملاقات میں الحاج سید عتیق میاں چشتی نے رابطہ کمیٹی کے ارکان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے جس طرح سے ایثار و محبت کے جذبات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور جس طرح سے انسانیت کی بلاتفریق خدمت انجام دے رہے ہیں وہ نہایت قابل تحسین عمل ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اسلام تو وہ ہی ہے جو 14 سو سال پہلے سرور کائنات ﷺ نے پیش کیا اس کے بعد ہمیں کسی نئے اور خود ساختہ نظام کے نفاذ کی ضرورت نہیں ہے ۔ انہوں نے ملاقات میں قائد تحریک جناب الطاف حسین سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا، ان کے فکر و فلسفے اور نظریئے کی تعریف کی اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت و تندرستی کیلئے خصوصی دعا بھی کی ۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان نے الحاج سید عتیق میاں چشتی کی نائن زیرو آمد کا زبردست خیر مقدم کیا اور ان کے خیالات کو سراہا۔ رابطہ کمیٹی نے الحاج سید عتیق میاں چشتی کو متحدہ قومی موومنٹ کا لیٹریچر اور قائد تحریک
جناب الطاف حسین کی تصاویر پر مبنی البم بھی پیش کیا ۔

مولانا عبدالخالق آفریدی نے طالبانائزیشن کے خلاف الطاف حسین کے اصولی موقف کی مکمل حمایت کا اعلان کردیا
نائن زیرو رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری اور سیف یار خان سے اہلحدیث رابطہ کمیٹی سندھ کے اراکین کے ہمراہ ملاقات

کراچی ۔۔۔ 11 مئی 2009ء

مشہور ومعروف عالم دین مولانا عبدالخالق آفری نے اہلحدیث رابطہ کمیٹی سندھ کے اراکین کے ہمراہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری اور سیف یار خان سے ملاقات کی اور طالبانائزیشن کے خلاف قائد تحریک جناب الطاف حسین کے اصولی مئوقف کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ملاقات میں مولانا عبدالخالق آفریدی نے کہا کہ طالبانائزیشن کا عمل ملک وقوم کے خلاف گھناؤنی سازش ہے جس کی ہر سطح پر مذمت کی جانی چاہئے اوراس سلسلے میں قائد تحریک جناب الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ کا قومی اسمبلی میں اور تنظیم کی سطح پر عملی کردارادا کرنے کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے ۔ ملاقات میں ربطہ کمیٹی کے ارکان نے مولانا عبدالخالق آفریدی کے خیالات کو سراہا اور کہا کہ طالبانائزیشن کے خلاف سب سے پہلے آواز قائد تحریک جناب الطاف حسین نے بلند کی اور آج طالبانائزیشن کے عفریت سے نجات کیلئے تمام مکاتب فکر اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کا اتحاد طالبانائزیشن کی سازش میں آخری کیل ثابت ہورہا ہے۔

12 مئی کا سانحہ ایم کیوایم کے خلاف ایک منظّم سازش تھی،ڈاکٹر علی حسن

لاہور ڈسٹرکٹ کمیٹی کے ماہانہ اجلاس سے خطاب

لاہور۔۔۔11،مئی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر علی حسن نے کہاہے کہ 12 مئی کا سانحہ ایم کیوایم کے خلاف ایک منظّم سازش تھی کیونکہ مراعات یافتہ طبقہ نہیں چاہتا کہ پاکستان میں غریب عوام کی حکمرانی قائم ہو۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیوایم لاہور ڈسٹرکٹ کمیٹی کے ماہانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ڈاکٹر علی حسن نے کہا کہ قیام پاکستان سے لیکر آج تک اقتدار مافیا اپنے مفادات کیلئے کام کرتا چلا آرہا ہے مگر افسوس کہ ملک کے غریب عوام مہنگائی،بیروزگاری اور غربت جیسی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جنہوں نے عملی طور پر ملک کے غریب پڑھے لکھے نوجوانوں کو سرکاری ایوانوں میں پہنچایا اور یہی وجہ ہے کہ مراعات یافتہ طبقہ اپنے مذموم مقاصد کی کامیابی میں سب سے بڑی رکاوٹ ایم کیوایم کو سمجھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ اقتدار مافیا ہمیشہ ایم کیوایم کیخلاف سازشیں کرتی چلی آئی ہے مگر اب عوام حقائق جان چکے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ کون ہے جو اپنے مفادات کی جنگ لڑ رہا ہے اور وہ کون ہے جو غریب عوام کیلئے جدوجہد کررہا ہے۔اجلاس میں لاہور کے آرگنائزر رانا فرحت علی ایڈووکیٹ،ممبران کرنل(ر) آغا جہانگیر،مقصود اعوان ایڈووکیٹ اور ملک فاروق بھی موجود تھے۔

ایم کیوایم پنجاب کے سیکریٹری اطلاعات عنصر علی بٹر نے مسلح افواج اور سیکورٹی سے اظہار یکجہتی کیلئے

لاہور کے رہائشی علاقوں اور مارکیٹوں میں قومی پرچم تقسیم کئے

لاہور۔۔۔11،مئی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیوایم پنجاب کے سیکریٹری اطلاعات عنصر علی بٹر نے فوج اور سیکورٹی فورسز سے اظہار یکجہتی کیلئے مسلم ٹاؤن ،جوہر ٹاؤن اور فیصل ٹاؤن کے رہائشی علاقوں اور مارکیٹوں میں قومی پرچم تقسیم کئے ۔قومی پرچم کی تقسیم کے دوران زندہ دلان لاہور نے پاکستان کی بقاء وسلامتی کیلئے طالبانائزیشن کے خلاف اصولی مئوقف اختیار کرنے پر جناب الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ پاکستان کے نازک ترین دور میں جناب الطاف حسین نے عملی طور پر جس حب الوطنی کا ثبوت دیا ہے ایسی مثال کسی دوسری جماعت کے قائدین میں نہیں ملتی

الطاف حسین کی اپیل پر مسلح افواج سے اظہار یکجہتی کیلئے ملک بھر میں عوام وکارکنان،کاروباری شخصیات سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے اپنے گھروں اوردفاتر پر قومی پرچم لہرائے

کراچی۔۔۔11،مئی2009ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر صوبہ سرحد کے مختلف علاقہ جات میں دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائی میں حصہ لینے والی مسلح افواج اور سیکورٹی فورسز سے مکمل اظہار یکجہتی کیلئے ملک بھر میں عوام وکارکنان اور کاروباری شخصیات سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے قومی پرچم لہرائے۔کراچی،اندرون سندھ سمیت

ملک بھر میں سبز ہلالی پرچموں کی بہار دیکھنے میں آرہی ہے اس سلسلے میں بلند عمارتوں، گھروں، دکانوں، فیکٹریوں، انڈسٹریوں، چوراہوں، چورنگیوں، پلوں، اووہیڈ برج اور دیگر اہم مقامات پر قومی پرچم لہرائے گئے جبکہ ایم کیوایم کے زونل دفاتر، سیکٹر آفسوں، یونٹ آفسوں پر قومی پرچم لہرانے کی تقریبات منعقد کی گئیں اسی طرح سرکاری و نیم سرکاری اداروں میں بھی ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے تحت قومی پرچم لہرائے گئے اور مسلح افواج سے اظہار یکجہتی کیا گیا۔ جناب الطاف حسین کی اپیل پر پاک فوج سے اظہار یکجہتی اور دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے پرچم کشائی کی تقریبات میں خصوصی دعاؤں کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی، دہشت گردی کے خاتمے، مسلح افواج کی دہشت گردوں کے خلاف کامیابی، شہید فوجی جوانوں اور سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت تندرستی کیلئے دعائیں بھی کی گئیں۔

حق پرست قیادت کے شہر کراچی میں بلاتفریق ترقیاتی وتعمیراتی کاموں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، مولانا اسد تھانوی
نائن زیرو رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری اور سیف یار خان سے ملاقات

کراچی ۔۔۔ 11 مئی 2009ء

ممتاز ومعروف عالم دین مولانا اسد تھانوی نے متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری اور سیف یار خان سے ملاقات کی اور حق پرست قیادت کی جانب سے شہر کراچی میں بلاتفریق ترقیاتی وتعمیراتی کام کرائے جانے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا اسد تھانوی کے صاحبزادے اور ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے انچارج واراکین بھی موجود تھے۔ ملاقات میں مولانا اسد تھانوی نے رابطہ کمیٹی کے ارکان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں حق پرست قیادت نے جو تعمیراتی اور ترقیاتی کام کرائے ہیں اسے ہم ہی کیا سب قدر کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک وملت کی بقاء وسلامتی اسی میں ہے کہ ہم اپنے باہمی اتحاد سے پاکستان دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنادیں اور ترقی وخوشحالی کے سفر کو جاری رکھیں۔ اس موقع پر انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی دارزی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا بھی کرائی۔

وقت نے ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں یہ ثابت کردیا کہ ایم کیوایم کا مؤقف کس قدر صحیح اور واضح تھا کہ نظام عدل شروع ہونے سے پہلے ہی ''نظام جنگ وجدل'' میں تبدیل ہوگیا، سلیم شہزاد
12 مئی ایم کیوایم کے خلاف گھاؤنی سازش تھی،، اس سے قبل ایم کیوایم نے پنجاب کے 32 اضلاع میں اپنے دفاتر قائم کردیئے تھے
ریاض میں محبان پاکستان کے تحت نظام عدل ریگولیشن اور ہمارا کردار کے عنوان سے مذاکرے سے ٹیلی فونک خطاب

ریاض ۔۔۔ 11 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ نظام عدل اب نظام جنگ وجدل میں تبدیل ہوچکا ہے، طالبانائزیشن کیباعث ملک کی معیشت تیزی سے تباہی کی طرف گامزن ہے، ایم کیوایم ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جس میں تمام قومیتوں اور مکاتب فکر کے لوگ شامل ہیں اور 12 مئی کو ایم کیوایم کیخلاف ایک منظّم سازش کی گئی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں محبان پاکستان کے زیراہتمام ''نظام عدل ریگولیشن اور ہمارا کردار'' کے عنوان سے منعقدہ بڑے مذاکرے سے لندن سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مذاکرے سے اوورسیز سعودی عرب کے آرگنائزر عزیز خان اور مڈل ایسٹ کے کوآرڈی نیٹر شمشاد علی صدیقی نے بھی خطاب کیا۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ گزشتہ چھ ماہ سے قائد تحریک جناب الطاف حسین چیخ چیخ کر بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن اور اس کے خطرات سے ارباب اختیار اور عوام کو آگاہ کررہے تھے اور جیسے ہی نظام عدل ریگولیشن اسمبلی میں لایا گیا ایم کیوایم نے اسے نہ صرف مکمل طور پر رد کردیا بلکہ ایک بار پھر پوری قوم پر یہ واضح کردیا کہ نظام عدل کے نام پر پورے ملک کے خلاف ایک گہری سازش کی تیاری کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے سب سے پہلے پوری قوم پر یہ واضح کیا تھا کہ طالبان یا صوفی محمد کا نظام عدل کے نفاذ کا مطالبہ صرف سوات تک کے لئے نہیں بلکہ یہ پورے ملک کو انارکی کی طرف دھکیلنے کا نقطہ آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت نے ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں یہ ثابت کردیا کہ ایم کیوایم کا مؤقف کس قدر صحیح اور واضح تھا کہ نظام عدل شروع ہونے سے پہلے ہی ''نظام جنگ وجدل'' میں تبدیل ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ 12 مئی ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے

خلاف ایک سازش گھناؤنی سازش تھی جس کے تانے بانے کراچی پر اپنے قبضے میں ناکامی اورعوام کی جانب سے بار بار رد کی جانے والی نام نہاد پارٹیوں نے مشترکہ طور پر بنے تھے جوآج صرف واویلا مچانے کے علاوہ اپنے دعوے کی سچائی میں کوئی پیش کرنے میں قطعاً ناکام رہی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ چونکہ ان کے دعوے سرے سے ہی جھوٹ پر مبنی تھے اس لئے ان جماعتوں نے آج تک اپنے کارکنان کی لسٹ تک جاری نہیں کی جبکہ ایم کیوایم نے اپنے چودہ کارکنان کی شہادت کا ثبوت نام اور پتے کے ساتھ شائع کیا ۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ سازش ایم کیوایم کی ملک میں بڑھتی ہوئی مقبولیت اورعوام میں اس کے پھیلتے ہوئے اثر ورسوخ کو روکنے کی ایک مذموم کوشش تھی ، 12 مئی سے قبل ایم کیوایم نے پنجاب کے 32 اضلاع میں اپنے دفاتر قائم کردیئے تھے اورعوام کی بہت بڑی تعداد ایم کیوایم کے فکر وفلسفے کے قریب ہوچکی تھی جو دیگر پارٹیوں کے لئے ناقابل قبول ہورہی تھی لہٰذا 12 مئی جیسی سازش کے ذریعے ایم کیوایم کا راستہ روکنے کی کوشش کی گئی لیکن وہ وقت دور نہیں ہے جب حق پرستی کا سورج 98 فیصد عوام کے لئے بہت جلد ایک نئی نوید لیکر پورے ملک میں طلوع ہونے والا ہے ۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی جیسی سازشوں سے ایم کیوایم کو نقصان پہنچانے والے درحقیقت ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں ملکی معیشت دگرگوں ہے اور ملک کو اندر سے توڑنے کی کوششوں کا آغاز ہوچکا ہے لہٰذا ملک کو اس وقت جس اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے اس سے پہلے کبھی نہیں تھی ایسے میں سازشوں کے بجائے افہام وتفہیم کا راستہ اختیار کیا جانا ضروری ہے اسی میں ہماری بقاء کا راز مضمر ہے ۔

ایم کیوایم ٹھٹھہ زون یونٹ بنوں کے رہائشی شخص ممتاز احمد سے ایم کیوایم کا کوئی تعلق نہیں ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔۔11 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ٹھٹھہ زون یونٹ بنوں کے رہائشی شخص ممتاز احمد ولد حاجی محمد سومرو سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے ۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مذکورہ شخص جرائم پیشہ ہے اور خود کو متحدہ قومی موومنٹ کا کارکن ظاہر کرکے اپنی سماج دشمن سرگرمیاں انجام دے رہا ہے ۔رابطہ کمیٹی ایک مرتبہ پھر واضح کیا کہ ممتاز احمد ولد حاجی محمد سومرو نامی شخص کا ایم کیوایم سے قطعی کوئی تعلق نہیں ہے ۔

طالبان دہشت گردوں کے خلاف مسلح افواج اور سیکورٹی فورسز کا آپریشن پاکستانی عوام کی دعاؤں کے طفیل کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچے گا، انچارج واراکین پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی

کورنگی ٹاؤن، گڈاپ ٹاؤن اور نیو کراچی زرینہ کالونی میں منعقدہ علیحدہ علیحدہ اجتماعات سے خطاب

کراچی ۔۔۔11 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج واراکین نے کہا ہے کہ طالبان دہشت گردوں کے خلاف مسلح افواج اور سیکورٹی فورسز کا آپریشن پاکستانی عوام کی دعاؤں کے طفیل کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچے گا اور مسلح افواج دہشت گردوں کو پاکستانی علاقے سے نکال کر سوات ، دیر، بونیر اور صوبہ پختونخواہ کے عوام کو انشاءاللہ تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر کامیاب ہوگی ۔ان اجتماع سے ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج گلفراز خان، جوائنٹ انچارج شاہد اقبال، اراکین ظفر اقبال، ندیم احمد ،فیض الرحمٰن، معروف حسین ، زرین الرحمٰن، حنیف اتمان خیل نے کورنگی ٹاؤن، گڈاپ ٹاؤن اور نیو کراچی ٹاؤن خواجہ اجمیر نگری زرینہ کالونی میں منعقدہ علیحدہ علیحدہ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا جن میں پنجابی ، سرائیکی ، ہزارے وال، کشمیری، گلگتی ، پختون اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور طالبانائزیشن کے خلاف ایم کیوایم کے مئوقف کی حمایت کا اعلان کیا ۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے آگنائزنگ کمیٹی کے انچارج واراکین نے کہا کہ جنت نظیر وادیوں کو جہنم بنانے والی طالبانی عفریت سے نجات دلانے کیلئے ملک کے عوام کو پختون عوام کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا پڑیگا ، قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اپنے بیانات اور خطابات میں واضح طور پر کہا ہے کہ کراچی میں بسنے والی تمام قومیتوں کے لوگ ہمارے بھائی ہیں ان سے متحدہ قومی موومنٹ کا کوئی جھگڑا نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ جناب الطاف حسین نے اپنے ذمہ داران و کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ تمام لوگوں کے پاس جائیں جو کہ محنت مزدوری کرتے ہیں ، ریڑھی لگاتے ہیں ، ہوٹل کا کاروبار کرتے ہیں یا بلاکوں کے ٹھلے لگاتے ہیں یہ سب غریب لوگ ہیں ان کا کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے ان کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچنا چاہیئے اور متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان اور ذمہ داران ان کی حفاظت کریں ۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کے اس واضح موقف کے بعد ثابت ہوگیا ہے کہ شہر کراچی میں لسانی جھگڑا نہیں ہے بلکہ ایک منظّم سازش کے تحت ایسی فضا پیدا کی جارہی ہے جس سے پختون اور مہاجر تصادم کی راہ ہموار کی جاسکے اور اس سازش کو ناکام بنانے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ ہر موقع پر اور ہر سطح پر اپنا عملی کردار ادا کرتی رہی ہے اور کرتی رہے گی ۔